

”قرآنیات“ میں حسب سابق جناب جاوید احمد غامدی صاحب کا ترجمہ قرآن ”البیان“ شائع کیا گیا ہے۔ یہ قسط سورہ یوسف (۱۲) کی آخری آیات ۱۰۲-۱۱۱ کے ترجمہ اور حواشی پر مشتمل ہے۔ ان میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خطاب کر کے تسلی دی گئی ہے۔ قریش کو تنبیہ کی ہے کہ اگر انھوں نے تاریخ سے سبق نہ سیکھا تو کچھلی قوموں کی طرح برے انجام کے لیے تیار ہیں۔

”معارف نبوی“ میں مولانا امین احسن اصلاحی کا مضمون ”سوال سے احتراز کے بارے میں روایات“ شامل کیا گیا ہے۔ یہ ”موطا امام مالک“ کی چند روایات پر مشتمل ہے۔ اسی کے تحت معزا مجد صاحب کے مضمون میں اسلام کے لیے انصاری خواتین کی بیعت کا ذکر ہے۔ اسی پر ترجمہ و تدوین کا کام شاہد رضا صاحب نے کیا ہے۔

”مقامات“ میں جناب جاوید احمد غامدی کا مضمون ”اسلام اور ریاست — ایک جوابی بیانیہ“ شامل اشاعت ہے۔ اس میں بیان کیا ہے کہ مسلم معاشرے میں مذہب کی بنا پر فساد پیدا ہو جائے تو اس کی اصلاح مذہبی فکر کے ایک جوابی بیانیے سے ہوگی۔

”سیر و سوانح“ کے تحت محمد وسیم اختر مفتی صاحب کے مضمون ”حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ“ کے دوسرے حصے میں حضرت عمار بن یاسر کی غزوات میں شرکت اور کردار کو بیان کیا ہے۔

”مقالات“ میں امام حمید الدین فراہی کا مضمون ”حکیم کا طرز فکر و تعلیم“ شائع کیا گیا ہے۔ اس میں بیان کیا گیا ہے کہ ایک حکیم جب کائنات کا مشاہدہ کرتا ہے تو تمام چیزوں میں نظم و ضبط پاتا ہے۔ وہ جان لیتا ہے کہ کائنات کی تخلیق خاص مقصد سے ہوئی ہے جس کا ایک خالق و مدبر ہے۔ ”مقالات“ ہی کے تحت خورشید احمد ندیم صاحب نے ”البیان“ کی تکمیل پر اپنے تاثرات کو اپنے مضمون ”تدبر قرآن سے البیان تک“ میں بیان کیا ہے۔

”ادبیات“ میں جاوید احمد غامدی صاحب کی ایک غزل شائع کی گئی ہے۔